سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ACT NO.IV OF 1987

سندھ لوکل گورنمنٹ (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۷

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ACT, 1987

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں ترمیم

Amendment in sub section (2) of section 10 of Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII میں دفعہ 58-A کا اضافہ

Insertion of section 58-A in Sindh Ordinance XII of 1979

۴۔ ۱۹۸۷ کے سندھ آرڈیننس I کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance I of 1987

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ACT NO.IV OF 1987

سندھ لوکل گورنمنٹ (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۷

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ACT, 1987

[۳ جون ۱۹۸۷]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ لوکل گورنمنٹ (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۸۷ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں ترمیم

Amendment in sub section (2) of section 10 of Sindh Ordinance XII of

۲۔ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ ۲ کے شرطیہ بیان میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیئے جائیں گے:

"بشرطیکہ مزید یہ کہ دفعہ ۵۸ کے تحت کاؤنسل کے خاتمے پر، کاؤنسل کے کام سرانجام دینے کیے لیئے مقرر کردہ شخص یا اختیاری دفعہ 58-A کے تحت مقرر کردہ ایڈوائزری کمیٹی کے کسی میمبر کو مقرر

1979

کر سکتی ہے یا جہاں ایسی کوئی کمیٹی نہیں، تو کوئی اور شخص کسی ایک یا مزید پنچائتوں کے چیئرمین مقرر کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ یہ بھی کہ اقلیتی برادری کی پنچائت کا چیئرمین اقلیتی برادری کا میمبر ہوگا۔"

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII میں دفعہ 58-A کا اضافہ

Insertion of section 58-A in Sindh Ordinance XII of 1979

۳۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۵۸ کے بعد، مندرجہ ذیل نیا دفعہ شامل کیا جائے گا:

(ایڈوائزری کمیٹی)

"58-A- (۱) جہاں دفعہ ۵۸ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کوئی شخص یا اختیاری مقرر کی جاتی ہے، حکومت ایسے شخص یا اختیاری کے مشورے کے لیئے ایسے ممبران پر مشتمل ایڈوائزری کمیٹی مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲)ایڈوائزری کمیٹی ایسے وقت اور ایسے طریقے سے میٹنگ کرے گی جیسے وہ شخص یا اختیاری مناسب سمجھے۔

۱۹۸۷ کے سندھ آرڈیننس I کی منسوخی

(۳)ایڈوائزری کمیٹی کا میمبر حکومت کی خوشنودی تک عہدہ رکھے گا اور اپنی میمبرشپ سے حکومت کو لیٹر کے تحت استعفیٰ دے سکتا ہے۔"

Repeal of Sindh Ordinance I of 1987

۴۔ سندھ لوکل گورنمنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔